بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستان کی فوجی قوت پاکستان اور مشرقِ وسطیٰ کوریاستِ خلافت کی شکل میں یکجا کرنے کے لیے استعمال ہونی چاہیے، نہ کہ مشرقِ وسطیٰ اور خلیج میں ٹرمپ کے ایجنڈے کو نافذ کرنے کے لیے

مسلم دنیا میں امریکی استعمار اب بڑی حد تک سیکیورٹی اتحاد (security alliances)پر انحصار کرنے پر مجبور ہو چکا ہے، کیونکہ امریکی فوج کے زمینی اور فضائی حملوں اور معاشی پابندیوں کے ہتھکنڈوں کی ناکامی عیاں ہو چکی ہے۔ مختلف اتحادوں کا ایک جال بچھا کر امریکہ مسلم دنیا کے بے پناہ معاشی وسائل اور اس کی باصلاحیت فوجی قوت سے فائدہ اٹھانے کی حکمتِ عملی پر گامزن ہے، جس میں مسلم دنیا کی سب سے طاقتور ریاست، پاکستان، کی فوجی قوت بھی شامل ہے۔

پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب نے جب فوجی اتحاد کا اعلان کیا تو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنی خوشی چھپا نہ سکا ۔ مکہ فوجی اتحادایک ایسا اتحاد ہےجو مسلم ریاستوں اور مسلم فوجی قوت کو ایک دوسرے کے مدمقابل کھڑا کررہا ہے تاکہ مسلمانوں کی فوجی طاقت کو آپس کی لڑائی میں ضائع کر دیا جائے۔ 16 اگست 2026ء کو ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا: ''مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان نے حال ہی میں، اور بالآخر، مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ یہ اس بات کا اظہارہے کہ مشرقِ وسطیٰ کس طرح باہم متحد ہو رہا ہے...''۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے ذریعے امریکہ مشرقِ وسطیٰ میں اپنے سیاسی اور سٹریٹیجک مفادات کے دفاع کے لیے پاکستان کی مضبوط اور مؤثر عسکری قوت کو بروئے کار لانے کی کوشش کر رہا ہے۔امریکہ کے مشرقِ وسطیٰ سے وابستہ مفادات میں ایران اور اس کے اتحادیوں کی بڑھتی ہوئی عسکری طاقت کا مقابلہ کرنا، خلیج میں طاقت کے توازن کو قائم کرنا، امریکہ نواز سعودی حکومت کا دفاع کرنا اور مشرقِ وسطیٰ میں امریکی فوجی موجودگی کا تحفظ شامل ہیں۔

مسلم دنیا میں پہلے عراق ، پھر افغانستان ، اور اب ایران کے ہاتھوں پے در پے اورذلت آمیز شکستوں کے بعد امریکہ اب مشرقِ وسطیٰ اور مسلم دنیا میں اپنے سٹریٹیجک مقاصد کے حصول کے لیے مسلم حکمرانوں کی عسکری قوت کو بروئے کار لانے کی کوشش کر رہا ہے جو امریکہ کے حلیف و تابع کی حیثیت سے خطے کوقابو میں رکھیں اور خطے کے متعلق امریکہ کی پالیسیوں کو نافذ کریں ۔چنانچہ امریکہ نے پاکستان کے حکمرانوں کو یہ ذمہ داری سونپی ہے کہ وہ سرحدی علاقوں کے حوالے سے ایک سخت گیر فوجی پالیسی اختیار کرتے ہوئے افغان طالبان حکومت کو قابو میں رکھیں ، جبکہ شام کا انتظام امریکہ کے نمائندہ کے طور پر ترکیہ کے سپرد کیا گیا ہے، دوسری طرف سعودی حکومت خلیج میں امریکی اثر و رسوخ کے محافظ کے طور پر اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔

جہاں تک پاکستان کے حکمرانوں کا تعلق ہے، تو واشنگٹن کے ساتھ اتحاد سے آگے ان کے پاس کوئی وژن نہیں اور یہ حکمران پاکستان کی طاقت کو خطے میں امریکی منصوبوں کو نافذ کرنے کے لیے استعمال کر رہےہیں۔ پاکستان کے وزیرِ اعظم، شہباز شریف، نے 17 اگست 2026ء کو امریکہ سے وفاداری اورتابعداری کے اظہار کے لیے ٹویٹ کیا:''مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کے موقع پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے حمایت کے پُرخلوص کلمات پر میں تہِ دل سے ممنون ہوں''۔ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت احمقانہ طور پر یہ سمجھتی ہے کہ پاکستان صرف اسی صورت ترقی کر سکتا ہے جب وہ امریکی قیادت میں چلنے والے ورلڈ آرڈر کا تابع دار بن کر رہے۔ مغرب زدہ سیاسی و عسکری حکمران اشرافیہ کا یہ گہرا یقین، پاکستان کے مسلمانوں کے لیے بے پناہ مصائب، فوجی تباہی اور معاشی بدحالی کا باعث بنا ہے۔ اس کے باوجود پاکستان کے کوتاہ نظر حکمران امریکہ کی قیادت میں قائم ورلڈ آرڈرکی غلامانہ اطاعت کی راہ پر گامزن ہیں اور مشرقِ وسطیٰ کے حوالے سے ٹرمپ کے ایجنڈے کو اختیار کرنے اور اس کی خدمت بجا لانے کے لیے عجلت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ یہ حکمران فلسطین اور غزہ کے مسلمانوں کو محکوم بنانے کے لیے ٹرمپ کے ''بورڈ آف پیس'' میں شامل ہوئے؛ ٹرمپ کے ایجنٹ محمد بن سلمان (MBS) کے ساتھ مل کر بابُ المندب کی نگرانی کے لیے ''کثیرالقومی بحری دفاعی اتحاد'' (MMDC) میں شامل ہوئے؛ اور ٹرمپ کے ''پسندیدہ فیلڈ مارشل''، عاصم منیر، نے ایران کو ٹرمپ کے ساتھ معاہدہ کرنے پر آمادہ کرنے کے لیے دن رات ایک کر دیا ، حالانکہ پاکستان کو اپنی فوجی طاقت کے ساتھ ایران کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تھا تاکہ امریکہ کوچیلنج کر کے امریکہ کومسلم دنیا سے حتمی اور مکمل انخلاء پر مجبور کیا جا سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کے حکمرانوں کو یہ یقین ہے کہ پاکستان کی طاقتور عسکری قوت کو ٹرمپ اور امریکہ کو کرائے پر دے دیا جائے، اور اس کے بدلے چند معمولی معاشی فوائد حاصل کیے جائیں۔جبکہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے فرمایا ، ﴿**اَلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا**﴾"وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں؟ تو(جان لو کہ)عزت تو ساری اللہ کے لیے ہے" (النساء: 139)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! امریکہ زوال پذیر ہے اور امتِ مسلمہ کی قوت سے خائف ہے۔ امریکہ اور یہودی وجودکی ایران کے خلاف جنگ نے ہماری سرزمین میں امریکی طاقت کی بودی حقیقت کو بے نقاب کر دیا ہے؛ درحقیقت امریکہ کی طاقت کا انحصار بڑی حد تک اُس حمایت پر ہے جو امریکہ کو مسلم حکمرانوں سے حاصل ہے۔ مسلم سرزمین میں امریکی جنگی مشینری اُن فوجی اڈوں اور رسد کے بغیر مؤثر اور کارآمد نہیں ہو سکتی جو مسلم حکمران امریکہ کو

فراہم کرتے ہیں۔ یہ مسلم دنیا کے حکمران ہی ہیں جو امریکہ کو ہماری سرزمین اور سمندری گزرگاہوں پر غلبہ حاصل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ یہ مسلم دنیا کے حکمران ہی ہیں جو مسلمانوں کی عسکری قوت اور دولت کو استعمال کرتے ہوئے امریکہ کی قیادت میں قائم ورلڈ آرڈر کے اثر و رسوخ کو ہماری سرزمینوں میں قائم رکھے ہوئے ہیں۔ امت کے پاس امریکہ کا مقابلہ کرنے کی قوت بھی ہے اور صلاحیت بھی۔ چند ماہ کے لیے آبنائے ہرمز کی بندش نے توانائی کی عالمی مارکیٹ کو شدت سے ہلا کر رکھ دیا اور عالمی معیشت کو اضطراب میں مبتلا کر دیا ۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے امت کو بے پناہ عسکری قوت ، تیل، گیس اور معدنی وسائل کی دولت سے نوازا ہے۔ ہم اہم سٹریٹیجک آبی گزرگاہوں اور بین الاقوامی تجارتی راستوں پر غلبہ رکھتے ہیں، اور دنیا بھر میں ہماری تعداد دو ارب سے بھی زیادہ ہے۔ تاہم ہمارے معاملات منقسم ہیں اور ہماری قوت منتشر ہے، کیونکہ ہمیں وحدت بخشنے والی خلافت موجود نہیں۔ ہمیں ان حکمرانوں کو للکارنے اور ان سے بازپرس کرنے کی قوت اور عزم اپنے اندر پیدا کرنا ہوگا، اور ہمیں امریکہ کی قیادت میں قائم عالمی نظام (ورلڈ آرڈر)کی محکومی کو مسترد کرنا ہوگا؛ ایسا نظام جو طاغوت (اللہ سے بغاوت پر مبنی ڈھانچہ)ہے، ایسا وجود کہ جسے مسترد کرنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے فرمایا،﴿**فَمَن يَكْفُرْ بِٱلطَّٰغُوتِ وَيُؤْمِنۢ بِٱللَّهِ فَقَدِ ٱسْتَمْسَكَ بِٱلْعُرْوَةِ ٱلْوُثْقَىٰ لَا ٱنفِصَامَ لَهَا ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ**﴾" تو جو طاغوت کا انکارکرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے بڑی مُحکم گرہ تھام لی ، جسے کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے"(البقرۃ: 256)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! امریکی اتحادکے اِس جال کو مسترد کر دو، جو دنیا میں نقصان اور آخرت میں خسارے کا باعث بنے گا ۔

مسلم حکمرانوں میں موجود ٹرمپ کے ایجنٹوں اور پیروکاروں کی جانب سے امریکی ریاست کے ساتھ کیے جانے والے اتحاد کو مسترد کر دو۔ ان کافروں کے ساتھ اتحاد جو مسلمانوں سے جنگ کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی مسلمانوں سے جنگ کرنے میں مدد دیتے ہیں- جیسا کہ امریکہ کرتا ہے- کے بارے میں شرعی حکم یہ ہے کہ ایسا اتحاد حرام ہے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے فرمایا، ﴿**إِنَّمَا يَنْهَاكُمْ اللَّهُ عَنْ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُوْلَئِكَ هُمْ الظَّالِمُونَ**﴾ ''اللہ تو تمہیں اُن لوگوں سے اتحاد رکھنے سے منع کرتا ہے جو دین کے معاملے میں تم سے جنگ کرتے ہیں، تمہیں تمہارے گھروں سے نکالتے ہیں، یا تمہیں نکالنے میں دوسروں کی مدد کرتے ہیں؛ اور جو لوگ ان سے اتحاد قائم کریں، وہی حقیقت میں ظالم ہیں '' [الممتحنہ: 9]۔

مسلم ریاستوں کے مابین قائم اتحادکو مسترد کرو اور اس کے بجائے مسلم علاقوں کی ایک واحد اسلامی ریاست کی شکل میں وحدت کا مطالبہ کرو۔ موجودہ مسلم ریاستوں کے بارے میں شرعی حکم یہ ہے کہ ان کا ایک واحد خلافت کی شکل میں یکجا ہونا فرض ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، **«وَإِنَّهُ لاَ نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ فَتَكْثُرُ»** ''بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، البتہ خلفاء ہوں گے، اور کثرت سے ہوں گے'' آپ ﷺ کے صحابہؓ نے عرض کی، **فَمَا تَأْمُرُنَا** ''پس آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا، **«فُوا بِبَيْعَةِ الأَوَّلِ فَالأَوَّلِ»** ''تم میں جو پہلے خلیفہ ہو، اس کی بیعت کو پورا کرو، پھر اس کے بعد آنے والے کی''(صحیح مسلم)۔

امام نوویؒ اپنی صحیح مسلم کی شرح میں فرماتے ہیں: ((وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَةٍ بَعْدَ خَلِيفَةٍ فَبَيْعَةُ الْأَوَّلِ صَحِيحَةٌ يَجِبُ الْوَفَاءُ بِهَا وَبَيْعَةُ الثَّانِي بَاطِلَةٌ يَحْرُمُ الْوَفَاءُ بِهَا وَيَحْرُمُ عَلَيْهِ طَلَبُهَا وَسَوَاءٌ عَقَدُوا لِلثَّانِي عَالِمِينَ بِعَقْدِ الأول جَاهِلِينَ وَسَوَاءٌ كَانَا فِي بَلَدَيْنِ أَوْ بَلَدٍ أَوْ أَحَدُهُمَا فِي بَلَدِ الْإِمَامِ الْمُنْفَصِلِ)) ''اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ اگر ایک خلیفہ کے بعد دوسرے خلیفہ کے لیے بیعت کی جائے، تو پہلے خلیفہ کی تقرری درست ہے اور اس کی بیعت کو پورا کرنا واجب ہے، جبکہ دوسرے کی بیعت باطل ہے؛ اس کی بیعت کو پورا کرنا حرام ہے اور خود دوسرے شخص کے لیے بھی اپنی بیعت کا مطالبہ کرنا حرام ہے۔ اس حکم میں اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ مسلمانوں نے دوسرے شخص کی بیعت پہلے خلیفہ کی تقرری سے باخبر ہوتے ہوئے کی یا اس سے لاعلمی کی حالت میں۔ اسی طرح اس بات سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا کہ دونوں خلیفہ دو الگ الگ علاقوں میں ہوں یا ایک ہی علاقے میں، یا ان میں سے ایک ایسے علاقے میں ہو جو دوسرے سے بالکل جدا اور منفصل ہو ''۔

اے پاکستان کی مسلح افواج!مسلم دنیا میں امریکی استعمار،دوسری جنگِ عظیم کے بعد اپنی ابتدا سے لے کر آج تک، اپنی سب سے نازک حالت میں ہے۔ مسلم دنیا میں امریکی راج،امریکہ کے ایجنٹوں اور پیروکاروں کے ساتھ امریکہ کے اتحاد، اور امریکی ایجنٹ حکمرانوں کے باہمی اتحاد کے جال کے سہارے قائم ہے۔اگرچہ گزشتہ تمام دہائیوں میں امریکی استعمار کے خاتمے میں ناکامی پر تمام مسلم افواج جواب دہ ہیں،لیکن آپ سب سے زیادہ جواب دہ ہیں، کیونکہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ کو بے پناہ قوت عطا کی ہے۔ پوری مسلم دنیا کو ایک واحد خلافت میں متحد کرنے کے فطری عمل کے آغاز کے لیے صرف ایک مضبوط مسلم ریاست ہی کافی ہے۔آخر وہ پاکستان کیوں نہ ہو؟ اپنے عزم کو مضبوط کرو، غدار حکمرانوں کے ہاتھ مضبوطی سے روک دو، امریکہ کے ساتھ کیے گئے اتحاد کو ختم کرو، اور خلافت علیٰ منہاجِ نبوت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو اپنی نُصرۃ (عسکری مدد) فراہم کرو۔

23 ربیع الثانی 1448 ہجری

5 اکتوبر 2026ء

حزب التحریر

ولایہ پاکستان